13344 ـ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی بیویوں کی تعداد نو تھی یا گیارہ؟

سوال

کتاب الرحیق المختوم میں، مصنف صفی الرحمٰن مبارکپوری نے باب "بیتِ نبوت" میں یہ لکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے نکاح میں گیارہ ازواج تھیں، اور اس کے علاوہ دو ایسی عورتیں بھی تھیں جن سے آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے دخول نہیں فرمایا، نیز آپ کی صلی اللہ علیہ و سلم کی چار لونڈیاں بھی تھیں۔ تو کیا یہ معلومات درست ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اہلِ علم کے درمیان نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی ازواج کی تعداد کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے، تاہم جمہور اہلِ علم—اور انہی کا موقف درست ہے—اس بات کے قائل ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے گیارہ عورتوں سے نکاح فرمایا اور ان سے دخول فرمایا، اور آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی وفات کے وقت ان میں سے نو ازواج حیات تھیں، جبکہ حضرت خدیجہ بنت خویلد اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما کا انتقال آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی وفات سے پہلے ہو چکا تھا۔

یہی قول صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے، جیسا کہ ائمہ نے اپنی صحیح کتابوں میں ان سے روایت کیا ہے۔
چنانچہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم ایک ہی رات میں اپنی ازواج کے پاس تشریف لے جاتے تھے، اور اس وقت آپ کے نکاح میں نو عورتیں تھیں۔ اس روایت کو امام بخاری نے روایت کیا ہے (280)۔

البتہ امام بخاری کی ایک روایت (265) میں معاذ بن ہشام نے اپنے والد سے منفرد طور پر یہ بیان کیا ہے کہ ازواج کی تعداد "گیارہ" تھی، اور یہ وہم ہے۔ درست بات یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نو ازواج کے پاس تشریف لے جاتے تھے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:
" ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اس روایت میں معاذ بن ہشام نے اپنے والد سے تفرد اختیار کیا ہے، جبکہ سعید بن ابی عروبہ اور دیگر راویوں نے قتادہ سے روایت کرتے ہوئے "نو عورتیں" کہا ہے ۔ ختم شد
اور امام بخاری نے سعید بن ابی عروبہ کی روایت کی طرف یہاں اشارہ کیا ہے اور اسے معلق ذکر کیا ہے، پھر بارہ

ابواب کے بعد اسے موصول سند کے ساتھ اس لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے: ''آپ صلی اللہ علیہ و سلم ایک ہی رات میں اپنی ازواج کے پاس تشریف لے جاتے تھے، اور اس وقت آپ کے نکاح میں نو عورتیں تھیں۔'' ختم شد
ماخوذ از: ''فتح الباری'' (1/377)

اور عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ہم ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ سَرِف میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے میں حاضر تھے۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی زوجہ ہیں، پس جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو اسے نہ جھٹکو اور نہ ہلاؤ، بلکہ نرمی سے اٹھانا؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے نکاح میں نو ازواج تھیں، آپ آٹھ کے درمیان باری تقسیم فرمایا کرتے تھے اور ایک کے لیے باری مقرر نہیں کرتے تھے۔
اسے امام بخاری (4780) اور امام مسلم (1465) نے روایت کیا ہے۔

اور جس کے لیے باری مقرر نہیں کی جاتی تھی وہ سیدہ سودہ بنتِ زمعہ رضی اللہ عنہا تھیں، کیونکہ انہوں نے اپنی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حق میں چھوڑ دی تھی۔

علامہ ابنِ قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:
اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا انتقال اس حال میں ہوا کہ آپ کے نکاح میں نو بیویاں تھیں، اور آپ ان میں سے آٹھ کے درمیان باری تقسیم فرمایا کرتے تھے: عائشہ، حفصہ، زینب بنتِ جحش، امِّ سلمہ، صفیہ، امِّ حبیبہ، میمونہ، سودہ اور جویریہ رضی اللہ عنہن۔ اور آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی وفات کے بعد سب سے پہلے جن کا انتقال ہوا وہ حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا تھیں، سنہ بیس ہجری میں، اور سب سے آخر میں جن کا انتقال ہوا وہ حضرت امِّ سلمہ رضی اللہ عنہا تھیں، سنہ باسٹھ ہجری میں، یزید کی خلافت کے زمانے میں۔
''زاد المعاد'' (1/114)۔

اور جہاں تک آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی لونڈیوں کا تعلق ہے تو آپ کے پاس چار لونڈیاں تھیں۔

علامہ ابنِ قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:
ابو عبیدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: آپ کے پاس چار لونڈیاں تھیں: ماریہ، جو آپ کے بیٹے ابراہیم کی والدہ تھیں؛ ریحانہ؛ ایک اور خوبصورت لونڈی جو آپ کو بعض قیدیوں میں سے ملی؛ اور ایک لونڈی جو حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا نے آپ کو ہبہ کی تھی۔
''زاد المعاد'' (1/114)۔

واللہ اعلم